

بِيتُ اللَّهِ مَا كَبُوتُر
نَبِيٌّ رَوَاهُ



امام علی زین العابدین ع م سی روایة جھے۔ آپ مکہ ما کبوتر نی

طرف دیکھی نے لوگو نے فرمایو: سوں تمیں سکلا جانو چھو

کہ کبوتر حرم ما (بیت اللہ ما) سکام چھے؟ سکلا یہ عرض کیدی

کہ اے رسول اللہ نا شہزادہ، آپ فرمائیے کہ سوں سلب چھے۔

امام فرمائے جھے: پہلے نا
زمان ما ایک مرد ہتا، جه
نا کھر پاسے ایک کھجوری
نو جھار ہتو، جه نا اوپر
کبوتر یہ اہنو کھر بنایو ہو۔





جہ وقت کبوتر نا نہانا پھاؤ جنائی، تو آ^۱
مرد جھار پر چری نے پھاؤ نے پکرے،
انے اهنے ذبح کری نے کھائی جائی.

کھنا وقت لگ آ مرد ایم کرتا رہیا، تھے سی
کبوتر نا پھاؤ مھوتا ج نہ تھئی سکے، انے
کبوتر نی نسل باقی ج نہ رہے.



پچھی کوئر یہ خداتع نا نزدیک یہ
مرد نی شکایہ کیدی۔

(خدا طرف سی) کوئر نے کھواما
آیو، کہ ہوے جہ وقت یہ مرد جھار
پر چرھی نے تما را چھاؤ لیوانے
آؤسے، تو جھار پر سی گری جاسے
(انے اهنے موت آوی جاسے)



ہوئے جہ وقت کبوتر نا پھاؤ تھیا، وہ مرد
پاچھا جھار پر چرھوا لاگا۔

کبوتر دیکھی رہیا چھے کہ سون تھائی چھے۔

جہ وقت وہ مرد اردھو جھار چرھا، تھے
وقت اہنے دیکھایو کہ ایک سائل آیا چھے۔

تو وہ مرد جھار پر سی اُتھی کیا،
انے سائل نے صدقہ آپو.





پچھی پا چھا جھار پر چرها،
انے کبوتر نا پھاؤ لئی لیدا،
انے اہنے ذبح کرینے کھائی گیا.
مرد نے تو کئی بھی نہ تھیو!

تھے وقت کبوتر خداتھ نے عرض کرے
جیھے کہ اے رب، آسون؟!



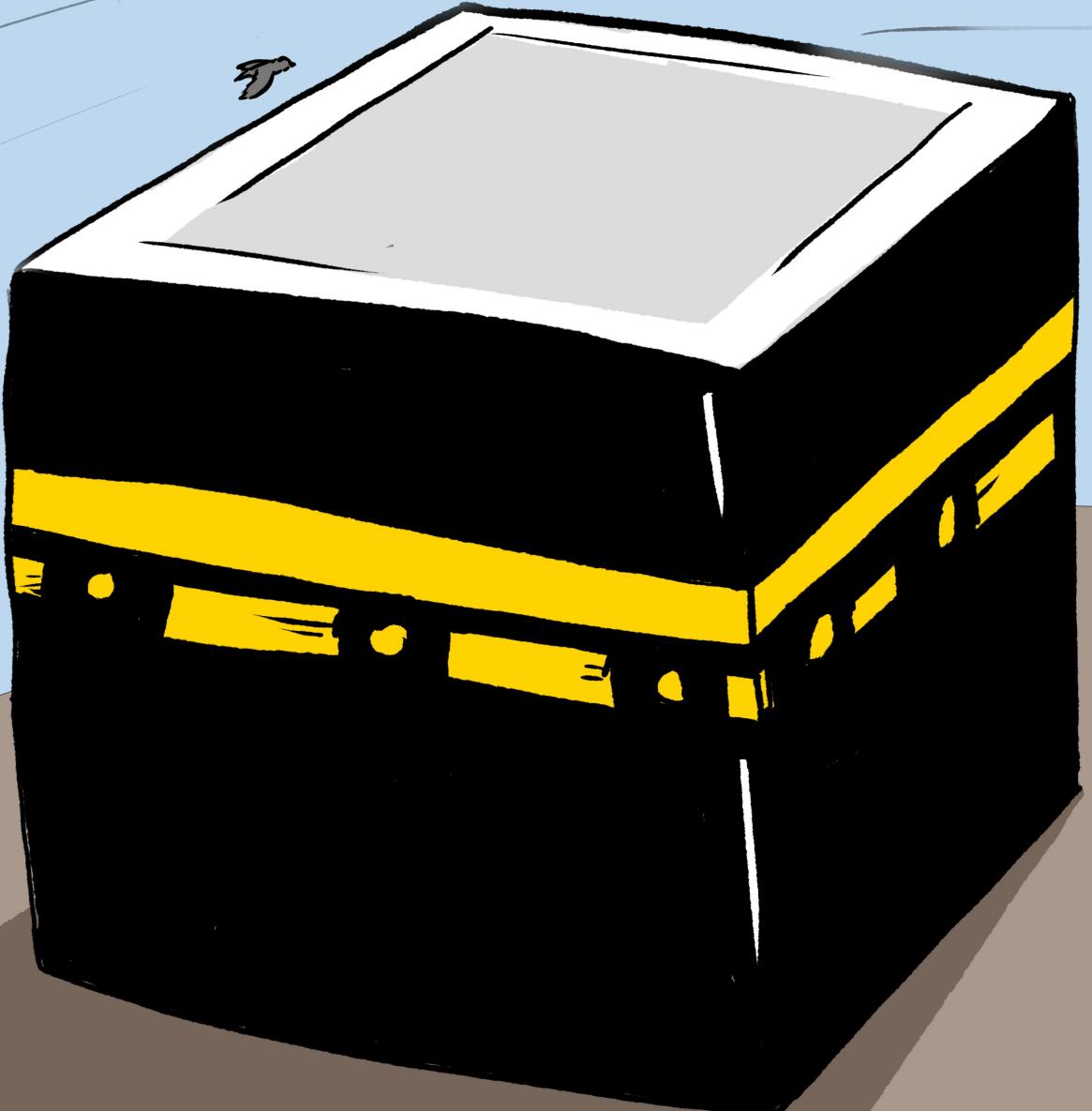
کبوتر نے کھواما آیو، کہ وہ مرد یہ صدقۃ
کیدو، اھنا سبب اھنی جان بچی گئی،
صدقۃ نا سبب بلاء تلی گئی۔

مگر اے کبوتر، تماری نسل نے خداتع گھنی زیادہ کرسے، انے نئے
اھوا گام ما وساؤ سے جھار قیامہ نا دن لگ کوئی ہی تکلیف نہیں
پہنچے۔ کوئی ہی تمارا پھاؤ نے ذبح نہیں کری سکے۔

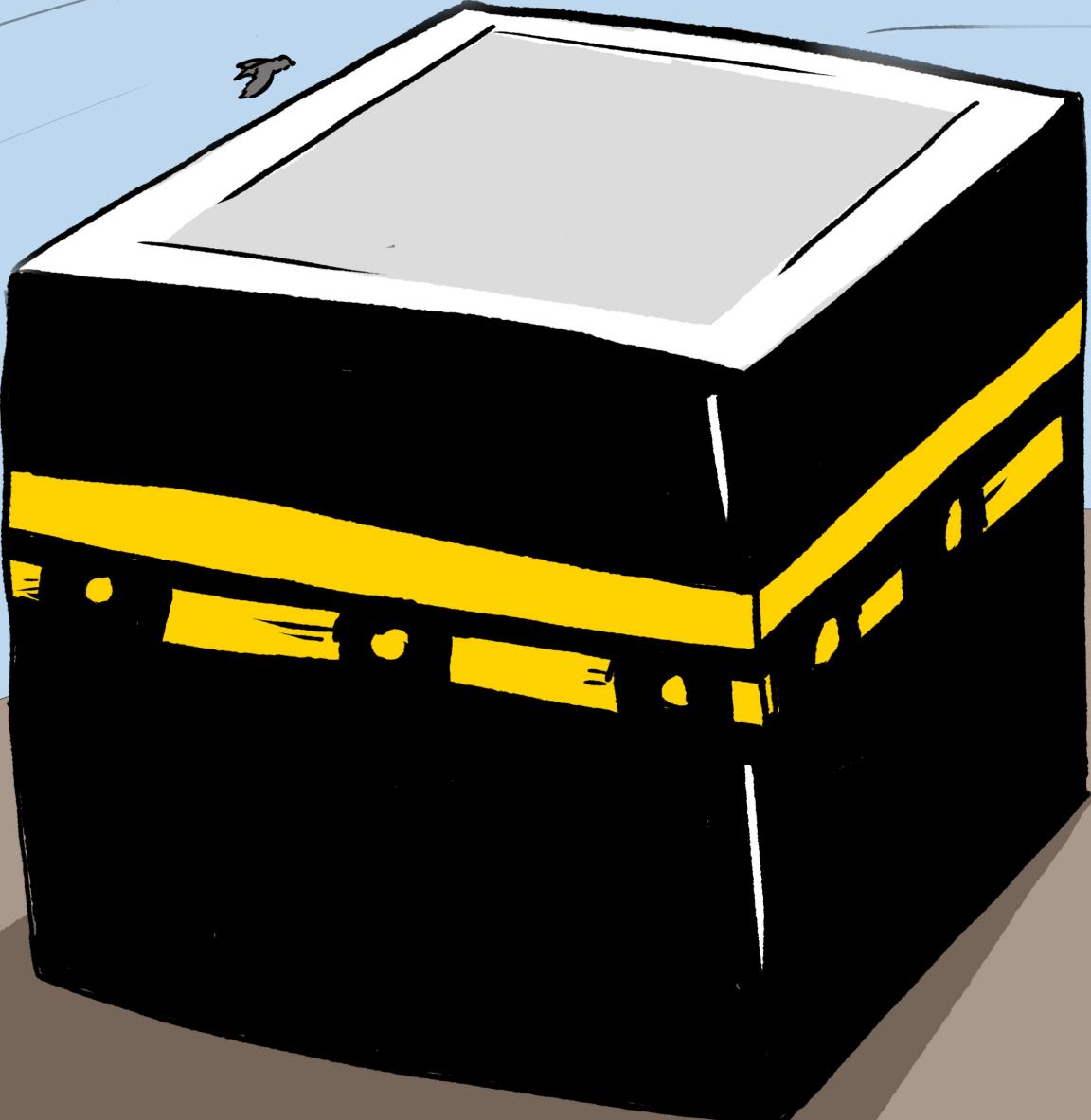


خدا تعالیٰ کبوتر نے حرم

ما (بیت اللہ ما) وسایا۔



حرم ما کبوترانے
اهنا پچاؤ بدا خوش
تھئی نے ساتھے رهیا۔





This riwayat is attributed to Imam Ali Zayn ul Aabideen AS in Syedna Qadi al-Noman's kitaab Da'aim ul-Islam.
Translated by Marjanato Dawat il-Haqq Shehzadi Arwa Bensaheba.

This video is produced and recorded by
Shehzadi Aamenah Bensaheba, with
illustrations by Tahera Ben Vajihi.